سوال

میرے ذہن میں اسلام کے بارہ میں ایک شبہ ہے کیا آپ اس کی وضاحت کرسکتے ہیں ؟ میرے خیال میں اسلام نے مرد کےلیے مباح کیا ہے کہ اگر اس میں ایک سے زیادہ بیویوں کوہرناحیہ سے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوتووہ ایک سے زیادہ شادیاں کرسکتا ہے ، توکیا اسلام عورت کےلیے جائز قرار دیتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے ؟ وہ اس کی اجازت کیوں نہیں دیتا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اسلام نے عورت کےلیے ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ خاوند کرنے کوجائز کیوں نہیں کیا اس کی حکمت کیا ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کریں گے کہ علماء کرام نے اسے جائز نہ کرنے میں جو حکمت رکھی ہے اسے بیان کیا ہے ذیل میں ہم چند ایک کے اقوال ذکر کرتے ہیں :

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی اس حکمت کوبیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اللہ تعالی کی یہ حکمت اور اس کا احسان اور اپنی مخلوق پراس کی رحمت اور ان کی مصلحت کا خیال اور نگہبانی ہے اور اللہ تعالی اس کی مخالف کرنے سے بلند وبالا ہے اور اس کی شریعت اس سے منزہ اور مبرا ہے کہ وہ ایسی چیزیں لائے کہ اگر عورت کےلیے ایسا کرنا جائز قرار دیا جائے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے توپوری دنیا ہی میں فساد پھیل جائے اور سارے نسب بھی ضائع ہوجائیں اور خاوند ایک دوسرے کوقتل کرنا شروع کردیں ، جس سے بہت ہی عظیم اور بڑی مصیبت اور فتنہ بڑھ جائے اور لڑائیوں کے میدان گرم ہوجائیں ۔

اس عورت کی حالت کیسے صحیح رہے گی جس میں شریک لوگ ایک دوسرے کے مخالف ہوں ؟

اور پھر ان شرکاء کی حالت بھی کیسے صحیح رہ سکتی ہے ؟

توشریعت اسلامیہ کا اس کے خلاف حکم لانا جس میں اس طرح کی قباحتیں نہیں پائی جاتی شارع کی حکمت اور اس کی رحمت وعنایت پر سب سے بڑی دلیل ہے ۔

اور اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ اس میں تومرد کا ہی خیال رکھا گیا ہے اور اسے یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اپنی خواہش پوری کرتا پھر اور اپنی شہوت اور ضرورت کے حساب سے ایک عورت سے دوسری کی طرف منتقل ہوتا رہے ، اور عورت کا سبب بھی وہی اور اس کی شہوت بھی وہی ؟

تواس کا جواب ہے کہ جب عورت کی عادت یہ ہے کہ پردے کے پیچھے ہی چھپنے والی ہے اوراپنے گھر کے اندر ہی رہتی ہے ، اور اس کا مزاج بھی مرد کے اعتبار سے ٹھنڈا ہے اور اس کی ظاہری اور باطنی حرکت بھی مرد سے کم ہوتی ہے ، اور مرد کو عورت کے مقابلہ میں وہ قوت وحرارت دی گئی ہے جوکہ شہوت کی بادشاہ ہے اور عورت سے زیادہ ہے ، اور مرد کواس میں بتلا کیا ہے جس میں عورت کوبتلا نہیں کیا گیا ۔

اس بنا پر مرد کےلیے وہ کچھ رکھا گیا جوکہ عورت کونہیں دیا گیا کہ وہ کئی ایک (صرف چار) عورتوں کواپنے نکاح میں ایک وقت کے اندر رکھ سکتا ہے ، اللہ تعالی نے صرف مردوں کوہی یہ خصوصیت دی ہے اور انہیں اس کے ذریعہ عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے ۔

جیسا کہ مردوں کورسالت و نبوت اور خلافت وامارت اور ولایت حکم اور جہاد وغیرہ دے کر بھی اللہ تعالی نے فضیلت دی ہے ، اور مردوں کواللہ تعالی نے عورتوں پر حاکم بنایا ہے کہ

وہ ان کی مصلحتوں کا خیال رکھیں اوران کی دیکھ بھال کریں اوران کی معیشت کے اسباب مہیا کرنے میں لگے رہیں ، اوراپنے آپ کو خطرات کے ڈالیں اور زمین کے کونے کونے میں پھریں اوراپنے آپ کو ہر تکلیف اور مصیبت میں ڈالیں تاکہ ان کی بیویوں کی ضروریات پوری ہوسکیں ۔

اوررب تعالی شکوراور حلیم ہے تواللہ تعالی نے مردوں کواس کے بدلہ اورجزامیں انہیں وہ کچھ عطا کیا جو عورتوں نہیں دیا ۔

اورجب آپ مردوں کی تھکاوٹ اوران کی تنگی وتکلیف اور بھوک وپیاس جوکہ انہیں عورتوں کی ضروریات پوری کرتے ہوئے پیش آتی ہے اس کا ان عورتوں کوجس غیرت میں بتلاء کیا گیا ہے سے موازنہ کریں گے توآپ کویہ ملے گا کہ جوکچھ مرد تکلیف وغیرہ برداشت کرتے ہیں وہ عورتوں کی غیرت کی برداشت سے زیادہ ہے ۔

تویہ اللہ تعالی کی کمال حکمت اوراس کی رحمت ہے ، اللہ تعالی کی اتنی ہی تعریف ہے جس کا وہ اہل ہے ۔

آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (10009) کا کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

21459